بسم الله الرحمن الرحيم

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

باذن الله تعالى

🍃 Lecture by Ustaza
Dr. Farhat Hashmi

🍃 Sahih Bukhari (صحیح البخاری)

🍃 Lesson # 63

📘Topic:- Merits of the Helpers in Madinah (Ansaar)

كتاب مناقب الأنصار

▶Duration:- 35:29 Minutes⏰

🍃📆 Wednesday, 26th August 2020

⭐✨⭐

حدیث نمبر: 176 👇

حَدَّثَنِي فَرْوَةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ، أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ ـ رضى الله عنها ـ قَالَتْ أَسْلَمَتِ امْرَأَةٌ سَوْدَاءُ لِبَعْضِ الْعَرَبِ، وَكَانَ لَهَا حِفْشٌ فِي الْمَسْجِدِ قَالَتْ فَكَانَتْ تَأْتِينَا فَتَحَدَّثُ عِنْدَنَا فَإِذَا فَرَغَتْ مِنْ حَدِيثِهَا قَالَتْ وَيَوْمُ الْوِشَاحِ مِنْ تَعَاجِيبِ رَبِّنَا أَلاَ إِنَّهُ مِنْ بَلْدَةِ الْكُفْرِ أَنْجَانِي فَلَمَّا أَكْثَرَتْ قَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَمَا يَوْمُ الْوِشَاحِ قَالَتْ خَرَجَتْ جُوَيْرِيَةٌ لِبَعْضِ أَهْلِي، وَعَلَيْهَا وِشَاحٌ مِنْ أَدَمٍ فَسَقَطَ مِنْهَا، فَانْحَطَّتْ عَلَيْهِ الْحُدَيَّا وَهْىَ تَحْسِبُهُ لَحْمًا، فَأَخَذَتْ فَاتَّهَمُونِي بِهِ فَعَذَّبُونِي، حَتَّى بَلَغَ مِنْ أَمْرِي أَنَّهُمْ طَلَبُوا فِي قُبُلِي، فَبَيْنَا هُمْ حَوْلِي وَأَنَا فِي كَرْبِي إِذْ أَقْبَلَتِ الْحُدَيَّا حَتَّى وَازَتْ بِرُءُوسِنَا ثُمَّ أَلْقَتْهُ، فَأَخَذُوهُ فَقُلْتُ لَهُمْ هَذَا الَّذِي اتَّهَمْتُمُونِي بِهِ وَأَنَا مِنْهُ بَرِيئَةٌ.

⭐✨⭐

مجھ سے فروہ بن ابی المغراء نے بیان کیا ، کہا ہم کو علی بن مسہر نے خبر دی ، انہیں ہشام نے ، انہیں ان کے والد نے اور ان سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ ایک کالی عورت جو کسی عرب کی باندی تھی ، اسلام لائی اور مسجد میں اس کے رہنے کے لیے ایک کوٹھری تھی ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے بیان کیا وہ ہما رے یہاں آیا کرتی اور باتیں کیا کرتی تھی ، لیکن جب باتوں سے فارغ ہو جاتی تو وہ یہ شعر پڑھتی ” اور ہار والا دن بھی ہمارے رب کے عجائب قدرت میں سے ہے ، کہ اسی نے (بفضلہ) کفر کے شہر سے مجھے چھڑایا ۔ “ اس نے جب کئی مرتبہ یہ شعر پڑھا توعائشہ رضی اللہ عنہا نے اس سے دریافت کیا کہ ہار والے دن کاقصہ کیا ہے ؟ اس نے بیان کیا کہ میرے مالکوں کے گھر انے کی ایک لڑکی (جو نئی دولہن تھی) لال چمڑے کا ایک ہار باندھے ہوئے تھی ۔ وہ باہر نکلی تو اتفاق سے وہ گر گیا ۔ ایک چیل کی اس پر نظر پڑی اور وہ اسے گوشت سمجھ کر اٹھا لے گئی ۔ لوگوں نے مجھ پر اس کی چوری کی تہمت لگائی اور مجھے سزائیں دینی شروع کیں ۔ یہاں تک کہ میری شرمگاہ کی بھی تلاشی لی ۔ خیر وہ ابھی میرے چاروں طرف جمع ہی تھے اور میں اپنی مصیبت میں مبتلا تھی کہ

چیل آئی اور ہمارے سروں کے با لکل اوپر اڑنے لگی ۔ پھر اس نے وہی ہار نیچے گرا دیا ۔ لوگوں نے اسے اٹھا لیا تو میں نے ان سے کہا اسی کے لیے تم لوگ مجھے اتہام لگا رہے تھے حالانکہ میں بےگناہ تھی

⭐✨⭐

Narrated `Aisha:

A black lady slave of some of the 'Arabs embraced Islam and she had a hut in the mosque. She used to visit us and talk to us, and when she finished her talk, she used to say: "The day of the scarf was one of our Lord's wonders: Verily! He has delivered me from the land of Kufr." When she said the above verse many times, I (i.e. `Aisha) asked her, "What was the day of the scarf?" She replied, "Once the daughter of some of my masters went out and she was wearing a leather scarf (round her neck) and the leather scarf fell from her and a kite descended and picked it up, mistaking it for a piece of meat. They (i.e. my masters) accused me of stealing it and they tortured me to such an extent that they even looked for it in my private parts. So, while they all were around me, and I was in my great distress, suddenly the kite came over our heads and threw the scarf, and they took it. I said to them 'This is what you accused me of stealing, though I was innocent."

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

🔸 اس حدیث میں ایک بے سہارا عورت کا واقعہ ملتا ہے جس کا تعلق دورِجاہلیت میں کسی عرب قبیلے سے تھا۔

🔸 بعض روایت میں آتا ہے، یہ وہی عورت تھی جو مسجد میں جھاڑو لگایا کرتی تھی اور جسکا جنازہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھایا تھا۔

🔸 عائشہ رضی اللہ عنھا اس عورت کو بہت اہمیت دیتیں وہ عورت اپنے نعمتِ اسلام پر اور ہجرت کر کے آنے پر بہت خوش تھی اور اس نعمت کا بار بار ذکر بھی کرتی۔

🔸 یہ عورت عائشہ رضی اللہ عنھا کے علاوہ دیگر ازواجِ مطہرات کے گھر بھی جاتی، باتیں کرتی اور ایک خاص شعر پڑھتی

🔸 قَالَتْ : وَيَوْمُ الْوِشَاحِ مِنْ

تَعَاجِيبِ رَبِّنَا أَلاَ إِنَّهُ مِنْ بَلْدَةِ

الْكُفْرِ أَنْجَانِي

🔸 وہ کہتی ” اور ہار والا دن بھی ہمارے رب کے عجائب قدرت میں سے ہے ، کہ اسی نے (بفضلہ) کفر کے شہر سے مجھے چھڑایا “ ۔

🔸 عائشہ رضی اللہ عنھا نے جب اس سے شعر کے بارے میں دریافت کیا تو کہنے لگی

🔸 میرے مالکوں کے گھر انے کی ایک لڑکی (جو نئی دولہن تھی) لال چمڑے کا ایک ہار باندھے ہوئے تھی ۔ وہ باہر نکلی تو" اتفاق سے وہ گر گیا ۔ ایک چیل کی اس پر نظر پڑی اور وہ اسے گوشت سمجھ کر اٹھا لے گئی ۔ لوگوں نے مجھ پر اس کی چوری کی تہمت لگائی اور مجھے سزائیں دینی شروع کیں ۔ یہاں تک کہ میری شرمگاہ کی بھی تلاشی لی ۔ خیر وہ ابھی میرے چاروں طرف جمع ہی تھے اور میں اپنی مصیبت میں مبتلا تھی کہ چیل آئی اور ہمارے سروں کے بالکل اوپر اڑنے لگی ۔ پھر اس نے وہی ہار نیچے گرا دیا ۔ لوگوں نے اسے اٹھا لیا تو میں نے ان سے کہا اسی کے لیے تم لوگ مجھے الزام لگا رہے تھے حالانکہ میں بےگناہ تھی۔

🔸 اس واقعہ کے بعد وہ مدینہ چلی آئی اور اسلام قبول کر لیا اور مسجد کی خدمت کرنے لگی ۔ ازواجِ مطہرات کے لئے وہ گھر کے ایک فرد کی حیثیت رکھتی تھی۔

🔸🔹 دعا کی اہمیت 🔸🔹

🔸 اس حدیث میں ہمیں دعا کی اہمیت کے بارے میں پتہ چلتا ہے، وہ یہ کہ اللہ سبحانہ و تعالی ہر ایک کی دعا سنتا ہے خواہ کافر مشرک ہی کیوں نہ ہو۔

🔸 اس عورت پر جب ظلم کی انتہا ہو گئی تو اس نے اپنے رب کو پکارا۔ اللہ سبحانہ و تعالی نے اسکی پکار سنی اور مدد آ پہنچی۔

🔸 ایک مظلوم کی دعا اللہ سبحانہ و تعالی بہت جلد سنتا اور قبول کرتا ہے بشرطیکہ دعا پورے یقین کے ساتھ مانگی جائے۔

🔸 دعا کے لئے دل کی حضوری ، پوری توجہ ، گناہوں کا اعتراف اور اللہ کی قدرت کا یقین بہت ضروری ہے۔

🔸 اللہ سبحانہ و تعالی انسان کے حالات کی تنگی کے بعد اسے نعمتوں سے نوازتا ہے

🔸 دعاؤں میں روح پیدا کرنے کی ضرورت ہے، بےروح دعا آسمان تک نہیں پہنچتی۔

🔸 اللہ سبحانہ و تعالی کے ساتھ تعلق مضبوط ہونا، اسکی شکر گزاری اور دعاؤں میں قوّت ہونا بہت ضروری ہے۔

🔸 اس حدیث سے جو سبق حاصل ہوتا ہے وہ یہ کہ کسی بھی انسان کو حقیر نہ سمجھا جائے، بہتان تراشی سے بچا جائے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ کبھی دُعا کو معمولی نہ سمجھیں۔

🔸 یہ اس عورت کا اخلاص تھا کہ اللہ سبحانہ و تعالی نے اسے ایک بڑے بہتان سے بَری کیا ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا جنازہ پڑھایا اور احادیث میں اس کا ذکر ملتا ہے۔

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡

Hadith 176

⚡✨⚡✨⚡✨⚡✨⚡